

## ملا صدرا کے علمی آثار

ڈاکٹر سید ناصر زیدی ☆

### تفسیر قرآن

غالباً یہ کہنا مبالغہ نہ ہو گا کہ ملا صدرا عالم اسلام کے وہ پہلے فلسفی ہیں جنہوں نے تفسیر قرآن کے میدان میں باقاعدہ قدم رکھا ہے۔ انہوں نے اپنے مجموعہ تفاسیر میں نہایت اہم فلسفیانہ دلائل اور اصولوں کی بنیاد پر الہی معارف خاص طور پر مبداء و معاد سے متعلق اہم مسائل کی طرف اشارہ کیا ہے۔

### ۱۔ اسرار الآیات و انوار الہیات

اس کتاب میں ملا صدرا نے اپنے فلسفیانہ اصولوں کی بنیاد پر کسی خاص ترتیب کے بغیر قرآنی آیات کی تفسیر کی ہے۔ ملا صدرا کا کہنا ہے کہ اس کتاب میں قرآنی آیات سے مسائل ربانی کے اسرار اور قرآنی مقاصد کو یکجا کیا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حیات انسانی کی مباحث کن آیات پر مبنی ہیں اور مختلف سورتوں میں کون سی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ کتاب کے مقدمے میں ملا صدرا کا یہ بھی کہنا ہے کہ میں نے صرف اصولی مسائل کو چھیڑا ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمہ اور تین طرف پر مشتمل ہے اور ہر طرف میں کئی مشہد ہیں۔ طرف اول علم ذات باری تعالیٰ کے بارے میں ہے۔ دوسری طرف انفعالی الہی اور تیسری طرف معاد کے بارے میں ہے اور مجموعی طور پر اس میں ۱۲ مشہد ہیں۔

الف۔ سنگی طباعت ، تہران ، ۱۳۱۹ ق ، حواشی آخوند نوری۔

ب۔ تصحیح محمد خواجی، انجمن حکمت و فلسفہ ایران ، تہران ، ۱۳۶۰ ش۔

ج۔ ترجمہ فارسی ، محمد خواجی، مؤسسہ مطالعات و تحقیقات فرہنگی، تہران، ۱۳۶۳

### ۲۔ تفسیر سورة الفاتحہ

## ۳- تفسیر سورة البقرة

انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، ج ۱، ۲، ۳-

## ۴- تفسیر آیه الکرسی

الف- سنگی طباعت، تهران، ۱۳۲۲ ق-

ب- انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، ج ۲

## ۵- تفسیر آیه النور

الف- سنگی طباعت، تهران، ۱۳۱۳ ق

ب- انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، ج ۴-

ج- ترجمه فارسی تفسیر آیه نور، محمد خواجهی، انتشارات مولی، تهران، ۱۳۶۲ ش-

## ۶- تفسیر سورة یس

انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، ج ۵-

## ۷- تفسیر سورة السجده

انتشارات، بیدار، تصحیح محمد خواجهی، ج ۶-

## ۸- تفسیر سورة الحديد

انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، تفسیر قرآن کریم، ج ۶-

## ۹- تفسیر سورة الجمعة

الف- انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجهی، تفسیر قرآن کریم، ج ۷-

ب- ترجمه تفسیر سورة جمعه، محمد خواجهی، انتشارات مولی، تهران، ۱۳۶۳ ش-

ب۔ ترجمہ تفسیر سورۃ واقعہ، محمد خواجوی، انتشارات مولیٰ، تہران، ۱۳۶۳ ش۔

### ۱۱۔ تفسیر سورۃ الطارق

الف۔ انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجوی، تفسیر قرآن کریم، ج ۷۔

ب۔ ترجمہ فارسی سورۃ طارق، محمد خواجوی، انتشارات مولیٰ، تہران، ۱۳۶۳ ش۔

### ۱۲۔ تفسیر سورۃ الاعلیٰ

الف۔ سنگی طباعت (کشف القواعد کے ہمراہ)، تہران، ۱۳۱۲ ق۔

ب۔ انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجوی، تفسیر قرآن کریم، ج ۷۔

ج۔ ترجمہ تفسیر سورۃ الاعلیٰ، محمد خواجوی، انتشارات مولیٰ، تہران، ۱۳۶۳ ش۔

### ۱۳۔ تفسیر سورۃ الزلزال

الف۔ انتشارات بیدار، تصحیح محمد خواجوی، تفسیر قرآن کریم، ج ۷۔

ب۔ ترجمہ تفسیر سورۃ الزلزال، محمد خواجوی، انتشارات مولیٰ، تہران، ۱۳۶۳ ش۔

### ۱۴۔ تفسیر سورۃ توحید

تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران، ۱۳۷۵ ش۔

### ۱۵۔ مفاہیح الغیب

یہ کتاب فن تفسیر میں ملا صدرا کی بہترین کتاب ہے جو ان کی سات جلدوں پر مشتمل تفاسیر کا مقدمہ ہے لیکن ملا صدرا اپنے اس کام کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکے۔ یہ کتاب ملا صدرا کی آخری تالیفات میں سے ہے اس لحاظ سے ملا صدرا کی اہم آراء کا ماخذ بھی ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمے اور ۲۰ مباحث پر مشتمل ہے۔

الف۔ سنگی طباعت (ہمراہ شرح اصول کافی)، تہران، ۱۲۸۲ ھ

ب۔ انتشارات محمودی، تہران، ۱۳۹۱ ش (اشاعت ثانی)

## ۱۶۔ رسالہ تشابہات القرآن

ملا صدرا نے اس کتاب میں قرآن میں تشابہ آیات کے فوائد بیان کئے ہیں اور ان میں سے بعض آیات کی عرفانی اور فلسفیانہ روش پر تفسیر کی ہے۔ ملا صدرا کی رائے میں تاویل اور کشف و شہود کے راستے سے ان آیات کے حقیقی معانی تک پہنچا جا سکتا ہے۔ ملا صدرا ۶ فصلوں میں مختلف گروہوں کی آراء کو بیان کرتے ہوئے عرفانی اور فلسفیانہ روش پر اپنے نقطہ نظر کو ثابت کرتے ہیں۔

الف۔ انتشارات دانشگاه فردوسی (رسائل فلسفی) تصحیح و تعلیق سید جلال الدین آشتیانی، مشہد، ۱۳۹۳ھ

ب۔ انتشارات دفتر تبلیغات اسلامی، قم، ۱۳۶۲ ش (اشاعت ثانی)۔

## حدیث

## ۱۔ شرح اصول کافی

اصول کافی شیعہ احادیث کی کتب اربعہ میں سے ایک ہے۔ اصول کافی کی یہ اب تک کی جانے والی بہترین شرح ہے۔ اس شرح سے ملا صدرا کی علوم عقلی میں غیر معمولی مہارت کے ساتھ علوم نقلی علم الدراییہ، رجال اور اقوال اہل حدیث پر بھی ان کی مہارت کا اندازہ ہوتا ہے۔ محمد خواجوی نے اس کی تصحیح اور فارسی میں اس کا ترجمہ کیا ہے اور مؤسسہ مطالعات و تحقیقات فرہنگی تہران نے اسے شائع کیا ہے۔ مرزا ابوالحسن جلوہ کا کہنا ہے کہ ملا صدرا صرف کتاب عقل و جہل، علم، توحید اور حجت کی شرح ہی کر پائے تھے کہ وفات پا گئے۔ ملا صدرا تمام احادیث کی سند کو نقل کرتے ہیں، راویوں کا جائزہ لیتے ہیں اور درجہ روایت کو متعین کرنے کے بعد ہر حدیث کے عارفانہ و فلسفیانہ نکات پر روشنی ڈالتے ہیں۔

الف۔ سنگی طباعت، تہران، ۱۲۸۲ھ، مفاہج الغیب کے ہمراہ، حواشی آخوند نوری۔

ب۔ انتشارات محمودی تہران، ۱۳۹۱ھ (اشاعت ثانی)۔

ج۔ تصحیح و ترجمہ فارسی شرح اصول کافی، محمد خواجوی، مؤسسہ مطالعات و تحقیقات فرہنگی، تہران،

اس رسالہ کو ملا صدرا سے منسوب کیا گیا ہے لیکن بعض نسخوں میں اسے شیخ محی الدین ابن عربی سے منسوب کیا گیا ہے۔ حامد ناجی اصفہانی، جنہوں نے ملا صدرا کے رسائل پر جامع تحقیق کی ہے ان کا خیال ہے کہ مجلس شورائے اسلامی تہران کے کتب خانے میں موجود قلمی نسخے کے آخر میں الشواہد اور الاسفار کو سند کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ جس سے اس امکان کو تقویت ملتی ہے کہ یہ رسالہ ملا صدرا کی تالیفات میں سے ہے۔

## عرفان و اخلاق

### ۱۔ رسالہ سہ اصل

یہ کتاب ملا صدرا کی فارسی کی اہم ترین تالیف ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے فلسفہ کا دفاع کیا ہے۔ یہ کتاب چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱۔ شناخت نفس کے سلسلے میں عدم آگاہی، ۲۔ حب مال، مقام اور شہوات، ۳، ۴، ۵۔ تسویلات نفس امارہ اور تدلیسات شیطان اور ان کے مضمرات، ۸۔ راہ خطا و صواب، ۹۔ علم حقیقی کی خاصیت اور ظاہری علوم پر اس کی برتری، ۱۰، ۱۱۔ نور ایمان اور تصفیہ و تزکیہ کی ضرورت، ۱۲۔ اس معرفت و شناخت کے ثمرات کی شرح، ۱۳۔ امراض نفس، ۱۴۔ عمل صالح اور علم نافع۔

الف۔ انتشارات دانشکدہ معقول و منقول، تصحیح حسین نصر، تہران، ۱۳۴۰ش۔

ب۔ انتشارات مولیٰ، تہران، ۱۳۶۰ش، طبع سوم، ۱۳۶۵ش۔

### ۲۔ کسر اصنام الجاہلیۃ

یہ کتاب ان صوفیاء کرام کی رد میں لکھی گئی ہے جو علم کو حجاب نفس سمجھتے ہیں اور جو معارف الہی سے جہالت اور اپنے بدعتی رسم و رواج کی بنا پر خود کو داخل و کامل سمجھتے ہیں۔ ملا صدرا اس کتاب میں اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ بدنی عبادات اور مجاہدات نفس کے ذریعہ ہی کمال مطلوب تک پہنچا جا سکتا ہے۔

الف۔ انتشارات دانشکدہ معقول و منقول، تصحیح محمد تقی دانش پڑوہ، تہران، ۱۳۴۰ش۔

## ۱۔ اتحاد العاقل و المعقول

ملا صدرا نے اس کتاب میں اسفار اربعہ میں اتحاد عاقل و معقول کی بحث کا خلاصہ پیش کیا ہے اور آخر میں یہ ثابت کیا ہے کہ ہر چیز واجب الوجود کے فیض کا نتیجہ ہے۔ اس کتاب میں ملا صدرا نے کتاب الشفاء میں ابن سینا کے نظریات کو بھی سامنے رکھا ہے۔ یہ کتاب دو مقالوں پر مشتمل ہے۔ پہلے مقالے میں اتحاد عاقل و معقول پر بحث کی ہے اور دوسرے مقالے میں عقل بسیط پر گفتگو کی گئی ہے۔ حامد ناجی اصفہانی نے اس کتاب کی تصحیح اور اس پر تحقیق کی ہے اور مجموعہ رسائل فلسفی کے زیر عنوان انتشارات حکمت نے اسے ۱۳۷۵ ش میں تہران سے شائع کیا ہے۔

## ۲۔ اتصاف الماہیۃ بالوجود

اس کتاب میں ملا صدرا نے تفصیل کے ساتھ اس فلسفیانہ مسئلے پر بحث کی ہے کہ کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ ماہیت موجود ہے اور وجود ماہیت پر عارض ہو سکتا ہے؟ اس کتاب میں ملا صدرا نے وجود کو واحد اور موجودات کو متعدد اور مختلف حقائق کا حامل قرار دیا ہے۔

الف۔ سنگی طباعت (مجموعہ رسائل)، تہران، ۱۳۰۲ ق

ب۔ سنگی طباعت (حاشیہ رسالہ تصور و تصدیق)، تہران، ۱۳۱۱ ش

## ۳۔ (۱)۔ اجوبۃ المسائل

اس رسالے میں ملا صدرا نے مقولہ کم میں حرکت، نفس نباتی اور تجرد نفس، وجود ذہنی، ادراکات جزئی، حدیث نبوی ﷺ: کنت نبیا و آدم بین الماء و الطین کے بارے میں ملامتسمائی گیلانی کے پانچ فلسفی سوالوں کے جواب دیئے ہیں۔ حدیث نبوی ﷺ کے سلسلے میں ملامتسمائی گیلانی کا کہنا ہے کہ بظاہر اس حدیث میں اس بات کی نفی کی گئی ہے کہ نفس انسانی حدوث بدن کے ساتھ حادث ہے۔ یہ تحقیقی رسالہ سب سے پہلے مبداء و معاد کے حاشیہ میں شائع ہوا۔

الف۔ سنگی طباعت (حاشیہ مبداء و معاد) تہران ۱۳۱۲ ق۔

### ۳(ب)۔ الاجوبۃ عن الاسولۃ النصیریۃ عن شمس الدین

الخسر و شاہی

اس کتاب میں ملا صدرا نے خواجہ نصیر الدین طوسی کے ان سوالات کا جواب دیا ہے جو انہوں نے شمس الدین عبدالحمید الخسر و شاہی سے کئے تھے لیکن انہوں نے اس کا جواب نہیں دیا۔ ملا صدرا نے پہلے خواجہ نصیر کے سوالات کو نقل کیا ہے پھر ان کے جوابات دیے ہیں۔

الف۔ سگی طباعت (حاشیہ شرح الہدایہ)، تہران، ۱۳۱۳ ش۔

ب۔ سگی طباعت (حاشیہ تہذیب الاخلاق)، تہران، ۱۳۱۴ ھ

ج۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران،

۱۳۷۵ ش۔

### ۳(ج)۔ اجوبۃ المسائل العویصہ عن مظفر حسین کاشانی

اس تحقیقی رسالے میں ملا صدرا نے نفس کے بارے میں مظفر حسین کاشانی کے تین فلسفیانہ سوالوں کے جوابات دیے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

- ۱۔ اپنے قواسم متعلق نفس کا علم
- ۲۔ بدن کے اعضاء اور اس کی قوتوں کو کہ جو مزاج کے تابع ہیں کس طرح مسخر و خادم نفس قرار دیا جا سکتا ہے۔
- ۳۔ نباتی و حیوانی اجسام کے حیرت انگیز تغیرات کو کس طرح نباتی و حیوانی نفوس کے اثرات میں سے قرار دیا جا سکتا ہے۔
- ۴۔ قوتِ فاعلی کی بقاء کے ساتھ نطفہ میں تغیر اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا انطباق مادہ میں نہیں ہے۔

۵۔ مادہ کے بغیر نفوس انسانی کی بقاء اس بات کو مستلزم ہے کہ نفس کلی اور نفس فلکی سے کامل تر ہے۔

۱۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران،

### ۳ (و)۔ اجوبہ المسائل

ملا صدرا نے اس تحقیقی رسالہ میں اپنے ایک شاگرد یا دوست کے پانچ فلسفی سوالوں کا جواب دیا ہے جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

- ۱۔ اختیار اور مشیت الہی کے بارے میں اور یہ کہ مشیت میں علم کا ایجاد پر مقدم ہونا شرط ہے۔ شیخ اشراق کا عقیدہ یہ نہیں ہے ملا صدرا کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟
- ۲۔ اثبات ہیولی کے بارے میں صاحب روضۃ الجنان کے ایک شبہ کے بارے میں سوال
- ۳۔ اعراض کے لئے مادہ کے اثبات سے متعلق ایک شبہ
- ۴۔ اگر حیثیات متکثر ہوں تو مثلاً زید جیسے شخص کو کئی ہونا چاہیے کیونکہ حیثیات متعدد ہیں۔

ملا صدرا نے دوسرے اور پانچویں سوال کا جواب دیتے ہوئے سوال کرنے والے کو اپنا دوست قرار دیا ہے اور دیباچہ میں ان کا بہت زیادہ احترام کیا ہے اور زیادہ تفصیل سے اس کے سوالات کا جواب دیا ہے۔ اس کے علاوہ ملا صدرا نے شیخ سہروردی، ان کی کتاب تلویحات اور حکمت اشراق، شیخ الرئیس کی شفاء، ابو الحسن بن احمد کی روضۃ الجنان، میرد امام کی ایماضات، محقق دوانی اور سید المدققین صدر الدین دمشکی کا بھی تذکرہ کیا ہے۔

۱۔ فصیح سید جلا الدین آشتیانی، انتشارات دانشدہ الہیات، مشهد ۱۳۹۲ش۔

### ۴۔ رسالۃ اصالت جعل الوجود

اس رسالہ میں ملا صدرا نے ثابت کیا ہے کہ بنیادی طور پر جعل کا تعلق وجود سے ہے نہ کہ

ماہیت سے۔

۱۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران، ۱۳۷۵ش

### ۵۔ اکسیر العارفین فی معرفۃ طریق الحق والیقین

ملا صدرا کے بقول اس کتاب میں بزرگ اسلامی فلاسفہ کے اقوال کے سلسلے میں اہم مطالب

اور نکات موجود ہیں، یہ کتاب بلا فصل کاوشی و تحقیقی رسالہ آگہان و انعام سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہے۔



فصلیں ہیں۔

پہلا باب: فی کمیة العلوم و قسمتها

دوسرا باب: فی (معرفة) محل المعرفة و الحکمة و هی الهوية الانسانية

تیسرا باب: فی معرفة فاعل العلوم و فیاض المعارف و هو المبدأ الاول لجميع الاشياء

چوتھا باب: فی معرفة الغايات الاصلية و هی الغايات القصوى

۱۔ تم۔ مکتب المصطفوی، ۱۳۰۲ھ

۶۲۔ الشخص

ملا صدرا نے اپنی اس فلسفیانہ تحقیق میں شخص کے مسئلے پر بحث کی ہے کہ جس کے ذریعے ایک چیز دوسری چیز سے متمایز ہوتی ہے۔ یہ تحقیق ان افراد کی رد میں ہے جو اس بات کے قائل ہیں کہ شخص کسی خارجی حقیقت کا نام نہیں ہے اور کسی چیز کا دوسری چیز سے امتیاز ایک اعتباری امر ہے۔

۱۔ سگی طباعت (مجموعہ رسائل)، تہران، ۱۳۰۲ھ

۷۔ تعلیقات الشفاء

ابن سینا کی الہیات شفاء (امور عامہ) پر اس حاشیہ میں ملا صدرا شیخ الرئیس ابن سینا کے بنیادی اصولوں اور مشکل الفاظ کی وضاحت کرتے ہیں۔ بعض جگہ ان پر اعتراض کرتے ہوئے اپنے مخصوص عقائد کو بیان کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ابن سینا کی طبیعات الشفاء پر بھی شرح لکھی ہے۔

۱۔ سگی طباعت (الہیات الشفاء سے ملحق)، تہران، ۱۳۰۳ھ۔

۸۔ حاشیہ شرح حکمة الاشراف

شہاب الدین سہروردی کی حکمة الاشراف پر قطب الدین شیرازی (متوفی ۷۱۰ھ) نے ایک شرح لکھی ہے جس پر ملا صدرا نے اپنے اس حاشیے میں مشائی اور اشراقی فلسفے کے درمیان محاکمہ کیا ہے اور اپنے مخصوص عقائد بیان کئے ہیں۔

## ۹۔ حدوث العالم

ملاصدرا کے بقول میں نے اس مشکل فلسفیانہ مسئلے کو حل کرنے اور حتی المقدور حقیقت کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔ ملاصدرا ابتداء میں متکلمین و متشرعین کے عقائد کو بیان کرتے ہیں اور ان کی کمزوریوں سے پردہ اٹھاتے ہیں اس کے بعد اس سلسلے میں فلاسفہ کا عقیدہ بیان کرتے ہیں۔ پہلے مشائخ اور ارسطو کے نظریے پر تنقید کرتے ہیں پھر افلاطون کا نظریہ بیان کرتے ہیں اور اسے باطل ثابت کرنے کے بعد اپنے نظریے کی وضاحت کرتے ہیں اور کئی فصول میں امکان، وجوب، قوه و فعل حرکت، سکون، ہر طبیعت کے لئے اثبات محرک اور اس کے بعد حرکت جوہری پر بحث کرتے ہیں اور آخر میں حرکت جوہری کی بنیاد پر مسئلہ حدوث عالم کی ایک نئی تفسیر پیش کرتے ہیں۔

الف۔ سبکی طباعت، (مجموعہ رسائل)، تہران، ۱۳۰۲ھ۔

ب۔ سبکی طباعت (حاشیہ مبداء و معاد)، تہران، ۱۳۱۴ھ۔

ج۔ سبکی طباعت (حاشیہ کشف الفوائد)، تہران، ۱۳۱۲ھ۔

د۔ انتشارات مولیٰ، تصحیح محمد خواجوی، تہران، ۱۳۶۳ھ۔

## ۱۰۔ الحکمة المتعالیة فی الاسفار الاربعۃ العقلیة

ملاصدرا کی یہ کتاب ان کی تمام تصنیفات میں ام الکتاب کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ انہوں نے اس کتاب میں اپنے تمام فلسفیانہ نظریات کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس کتاب کا تعلق ملاصدرا کی علمی زندگی کے تیسرے دور سے ہے اور اولیائے کرام اور عرفاء کے چار معنوی سفروں پر مشتمل ہے جو السفر من الخلق الی الحق، السفر بالحق فی الحق، السفر من الحق الی الخلق بالحق اور السفر بالحق فی الخلق سے عبارت ہے۔ پہلے سفر میں امور عامہ یعنی مسائل وجود، علم اور اس کی اقسام پر بحث کی ہے۔ دوسرا سفر علم طبعی سے متعلق ہے جس میں پہلے اقسام جواہر اور اس کی ابتدائی اقسام پر بحث کی گئی ہے اور آخر میں یہ بحث کی گئی ہے کہ طبعی موجودات فضیلت و شرف کے لحاظ سے متفاوت ہیں اور جسمانی مواد قبول فیض کے لئے تدریجاً آمادہ ہوتا ہے۔ ان کی اس کتاب میں حرکت جوہری کے مسئلے کو بنیادی ترین فلسفیانہ مسئلے کے طور پر پیش کیا اور پھر اس کی بنیاد پر بہت

بزرگ تہرانی نے الذریعہ میں اسفار اربعہ پر ۹ مفید حاشیوں کا تذکرہ کیا ہے (الذریعہ الی تصانیف الشیعہ ، ج ۵ ، ص ۲۱۵) ۱۳۷۸ھ میں اس کتاب کی نئی اشاعت سامنے آئی جس میں حکیم آقا علی بن جمشید نوری اصفہانی (متوفی ۱۲۳۶ھ) ، آقا علی بن عبداللہ مدرس زوزی تبریزی صاحب بدایع الحکم (متوفی ۱۳۰۷ھ) ، حکیم اسماعیل بن سمیع اصفہانی (متوفی ۱۲۷۷ھ) ، محمد بن معصوم زنجانی (متوفی ۱۳۲۹ھ) ، ملا ہادی سبزواری (متوفی ۱۲۹۰ھ) اور معاصر فلسفی علامہ طباطبائی کے حاشیے شامل کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسفار اربعہ پر مرزا حسن مدرس (متوفی ۱۲۳۷ھ) ، آقا جمال خوانساری (۱۲۲۵ھ) ، آقا محمد رضا قشقہ ای (متوفی ۱۳۰۶ھ) ، آقائے علی مدرس حکیم تبریزی (متوفی ۱۳۱۰ھ) ، مرزا ابو الحسن جلوه (متوفی ۱۳۱۳ھ) ، مرزا احمد بن محمد ابراہیم اردکانی (متوفی ۱۲۳۵ھ) کے بعد کے حواشی قابل ذکر ہیں۔ اردو زبان میں مولوی سید مناظر احسن گیلانی صدر شعبہ دینیات جامعہ عثمانیہ سرکار عالی نے اس کی پہلی جلد کا ترجمہ کیا جو ۱۹۴۱ء میں جامعہ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن نے شائع کیا۔

۱۔ سگی طباعت، تہران، ۱۲۸۲ ق ، ملا ہادی سبزواری کے حواشی کے ہمراہ (۴ جلد)

ب۔ چانچانہ حیدری ، قم ، ملا ہادی سبزواری ، ملا علی نوری ، محمد اسماعیلی ، آقا علی مدرس ، ہید جی اور محمد حسین طباطبائی کے حواشی کے ہمراہ (۹ جلد)۔

ج۔ داراحیاء التراث العربی ، بیروت ، ۱۹۸۱ء

د۔ مؤسسہ الطباعت والنشر وزارة الثقافة والارشاد الاسلامی، تہران، ۱۳۱۳ھ، تصحیح و تعلیق، حسن حسن زادہ آملی۔

## ۱۱۔ سریان نور الوجود الحق فی الموجودات و احاطہ بالممکنات

ملاصدرا نے یہ تحقیقی رسالہ اپنے دوستوں کی فرمائش پر تحریر کیا ہے جس میں نہایت اختصار کے ساتھ نور وجود حق کے جاری و ساری ہونے اور ممکنات کے ساتھ حق تعالیٰ کی معیت اور کائنات پر اس کے احاطہ کے راز سے پردہ اٹھایا ہے۔ ملاصدرا احاطہ علمی کو ظاہری امر سمجھنے کی وجہ سے موجودات کے ساتھ حق تعالیٰ کی وجودی معیت پر بحث کرتے ہیں۔ یہ تحقیقی رسالہ دو مقدموں پر مشتمل ہے۔ ابتداء میں ملاصدرا نے واجب الوجود کے بارے میں گفتگو کی ہے اس کے بعد نور حق کے جاری و ساری ہونے اور ممکنات کی ایجاد کے سلسلے میں صوفیوں کے نظریات کو بیان کیا ہے۔

## ۱۲۔ شرح الہدایۃ الحکمتہ

ہدایۃ الحکمتہ، ساتویں صدی ہجری کے نامور مشائخ فلسفی اشیر الدین فضل بن عمر ابہری سمرقندی نے تحریر کی ہے اور اس پر ملا صدرا سمیت بہت سے مسلمان فلاسفہ نے شرحیں لکھی ہیں۔ ملا صدرا اپنی شرح میں صاحب کتاب کے ہی نظریات کی تشریح کرتے ہیں اور اپنا نظریہ بہت کم بیان کرتے ہیں۔ شاید یہ ملا صدرا کی پہلی تحریر ہے اسی لئے انہوں نے اس کتاب میں حرکت جوہری کا انکار کیا ہے اور اس کے محال ہونے پر دلیل قائم کی ہے۔ شرح ہدایۃ الاثیریۃ پر مختلف علماء نے حواشی بھی لکھے ہیں جن میں ملا نظام الدین بن ملا قطب الدین السہاوی (م ۱۱۶۱ھ) محمد الحسین المشہور بہ غلام نور (م ۱۱۸۹ھ)، ملا حسن علی بن قاضی غلام مصطفیٰ لکھنوی (م ۱۱۹۸ھ)، مولوی محمد اعلم بن محمد شاکر السندی (م ۱۲۵۰ھ)، قاضی ارتضیٰ علی خان المشہور گوپامٹوی، ابوعلی محمد (۱۲۵۱ھ)، مولوی حسن، انور الدین حسینی، مولوی محمد امجد بن فیض اللہ الصدیقی القنوجی (۱۱۴۰ھ) کے نام قابل ذکر ہیں۔

۱۔ نگلی طباعت، تہران، ۱۳۱۳ھ۔

ب۔ مرآت الاکوان (تحریر شرح ہدایۃ ملا صدرا شیرازی)، احمد بن محمد حسینی اردکانی، مقدمہ و تصحیح و تحقیق عبداللہ نورانی، دفتر نشر میراث مکتوب و شرکت انتشارات علمی و فرهنگی، تہران، ۱۳۷۵ش۔

## ۱۳۔ لمیۃ اختصاص المسقطۃ بموضوع معین من الفلک

اس رسالہ میں ملا صدرا نے وجود فلک کو عقل اول سے صادر ہونے والا شخصی وجود قرار دیا ہے۔

۱۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران، ۱۳۷۵ش۔

## ۱۴۔ المسائل القدسیۃ والقواعد الملکوئیۃ

ملا صدرا نے اس رسالہ میں فلسفیانہ اور جدلیاتی مباحث سے دور رہتے ہوئے اپنے کشفیاتی نظریات کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ کتاب دو جملوں پر مشتمل ہے:

الف۔ فی الحکمة القصویٰ و العلم الاعلیٰ اس میں وجود اور احکام واجب الوجود کے بارے میں دو

## ۱۵۔ المشاعر

ملا صدرا کتاب کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے وجود اور ہستی کی معرفت کو اپنے فلسفے کی بنیاد قرار دیا ہے۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ کتاب ملا صدرا کے ابتدائی زمانے کی کتاب نہیں ہو سکتی کیونکہ ابتداء میں وہ اصالت ماہیت کے قائل تھے جیسا کہ اسفار کے مقدمے میں انہوں نے اشارہ کیا ہے۔ یہ کتاب دو موقف پر مشتمل ہے۔ پہلے موقف میں تین منہج کی صورت میں مجہول اول پر بحث کی گئی ہے اور ہر منہج کئی مشعر پر مشتمل ہے۔ منہج اول وجود خدا اور اس کی وحدانیت کے بارے میں ہے (۸ مشعر) ، دوسرا منہج احوال و صفات خدا کے بارے میں ہے (۴ مشعر) اور تیسرا منہج خدا کی خلقت و آفرینش کے بارے میں ہے (۳ مشعر) جبکہ دوسرا موقف جعل وجود کی کیفیت کے بارے میں ہے۔ المشاعر کی اہمیت کے پیش نظر بہت سے علماء نے اس کی شرح کی ہے جن میں شیخ احمد احسائی (۱۱۶۶-۱۲۲۱ ھ) ، محمد جعفر بن محمد صادق لایبجانی (متوفی ۱۲۵۱ ھ) ، مرزا احمد بن حاج نعمت اللہ اردکانی (متوفی ۱۲۳۵ ھ کے بعد) ، محمد ذہلی فرزند عبدالرزاق ذہلی (متوفی ۱۲۴۳ ھ ق) ، محمد بن ابی الحسن شہدادی مصاحبی محمد بن نائنی ، سید محمد باقر بن محمد جعفر طباطبائی شیخی ہمدانی (متوفی ۱۳۳۳ ھ) مولی زین العابدین، محمد جواد نوری، بدیع الملک مرزا عماد الدولہ دولتشاہی (متوفی ۱۲۳۷ ھ) ، شیخ الاسلام محمد رضی بن محمد تقی خلخالی اور مولی حسین بن نکائی کے نام قابل ذکر ہیں۔

۱۔ سنگی طباعت، تہران، ۱۳۱۵ ش، حواشی اردکانی

ب۔ انتشارات طہوری، تہران، ۱۳۶۳ ش، انسٹیو ایران و فرانسیسی ترجمہ و تعلیق ہنری کوربن۔

ج۔ انتشارات دفتر تبلیغات اسلامی، قم، ۱۳۶۰ ش، شرح ملا محمد جعفر لایبجی، تصحیح و تعلیق سید جلال

الدین آشتیانی، مقدمہ جلال الدین ہامی، حسین نصر، ہنری کوربن۔

د۔ عماد الحکمتہ (ترجمہ و شرح المشاعر)، بدیع الملک مرزا عماد الدولہ، باہتمام ہنری کوربن، انتشارات

طہوری، تہران، ۱۳۴۲ ش

ر۔ ترجمہ مشاعر، فلاحسین آہنی، دانشگاه اصفہان، ۱۳۴۰ ش

۱۶۔ الواردات القلبیة فی معرفۃ الربوبیة

ہے۔ ملا صدرا نے اس کتاب میں عرفانی اور اشرافی روش پر اپنے بقول ان اسرار سے پردہ اٹھایا ہے جو ان پر منکشف ہوئے ہیں اور ان میں کسی کی تقلید نہیں کی گئی۔ ملا صدرا نے اس کتاب میں کہ جو ۴۰ فیوض پر مشتمل ہے درس دینے والوں، درباریوں، محدثوں اور فقہاء کی مذمت کی ہے۔

الف۔ سگی طباعت (مجموعہ رسائل)، تہران، ۱۳۰۲ھ۔

ب۔ انجمن فلسفہ ایران، ترجمہ و تصحیح احمد شفیعیہا، تہران، ۱۳۹۹ھ۔

## کلام

### ۱۔ الحشر

اس کتاب کو دو ناموں سے متعارف کرایا گیا ہے لیکن خود ملا صدرا نے اس کا نام نہیں رکھا۔

الف۔ حشر العوام فی معاد الاشیاء و حشرھا

ب۔ طرح الکوین و رفض العالمین

یہ تحقیقی رسالہ معاد کے اثبات، طریقہ کار، موجودات کے حشر اور ان کی مراجعت کے بارے میں ہے۔ اس کتاب میں ملا صدرا نے حتیٰ کہ جمادات اور نباتات کے حشر کو بھی ثابت کیا ہے۔ پہلے ممکنات کے مختلف طبقات کو بیان کیا ہے اس کے بعد ۸ فصلوں میں مندرجہ ذیل ترتیب کے ساتھ ہر ایک کے حشر کی کیفیت کو بیان کیا ہے۔

۱۔ عقول خاصہ کا حشر (۴ براہین)، ۲۔ نفوس ناطقہ کا حشر، ۳۔ نفوس حیوانی کا حشر، ۴۔ قوائے نباتی و غیر نباتی کا حشر، ۵۔ جمادات و عناصر کا حشر، ۶۔ تمام حیات کی مراجعت، ۷۔ ہیولی اولیٰ اور مادی اجسام کی مراجعت، ۸۔ نفوس انسانی یا ناطقہ کے علاوہ باقی چیزوں کے حشر کا سبب

۱۔ سگی طباعت (مجموعہ رسائل)، تہران، ۱۳۰۲ھ۔

ب۔ سگی طباعت (حاشیہ مبداء و معاد)، تہران، ۱۳۱۳ھ۔

ج۔ سگی طباعت (حاشیہ کشف الفوائد)، تہران، ۱۳۱۲ھ۔

اربعہ میں بیان کی گئی ہے۔ ملا صدرا نے اس تحقیقی رسالہ میں فلسفیانہ روش اختیار کی ہے اور آیات و روایات سے استفادہ کیا ہے اور اسے دو مشرق میں بیان کیا ہے۔

مشرق اول : فی العلم باللہ و صفاتہ و اسمائہ و آیاتہ (اور یہ چند قواعد پر مشتمل ہے)

مشرق دوم : فی المعاد یا علم المعاد

۱۔ سنگی طباعت (رسالہ الشاعر سے ملحق) ، تہران ، ۱۳۱۵ ھ

ب۔ ترجمہ الحکمتہ العرشیہ ، غلامحسین آہنی ، انتشارات دانشگاه اصفہان ، ۱۳۳۱ش۔ انتشارات مولیٰ ، تہران (اشاعت ثانی) ۱۳۶۱ش۔

### ۳۔ رسالہ خلق اعمال

جبر و اختیار کا مسئلہ ایک طویل عرصے سے علماء اور اہل کلام کے درمیان موضوع گفتگو بنا ہوا تھا۔ اس پر متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ ملا صدرا نے اس تحقیقی رسالہ میں علماء اور اہل کلام کی آراء کو بیان کیا ہے۔ اس کے بعد اہلبیت کی روایات کی روشنی میں اس مسئلے کو دلیل و برہان کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اس رسالہ میں زیادہ تر جبر و اختیار کے مسئلے پر بحث کی گئی ہے۔

الف۔ سنگی طباعت (مجموعہ رسائل) ، تہران ، ۱۳۰۲ ھ۔

ب۔ سنگی طباعت (حاشیہ کشف الفوائد) ، تہران ، ۱۳۱۲ ھ۔

ج۔ (جبر و تفویض) ، بہ اہتمام محمد علی روضاتی ، اصفہان ، ۱۳۳۰ش۔

د۔ جبر و اختیار (ترجمہ فارسی خلق اعمال) ، زین العابدین قربانی ، مؤسسہ انتشارات بعثت ، تہران ، ۱۳۵۶ش

ر۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا) ، انتشارات حکمت ، تہران ، ۱۳۷۵ش۔

### ۴۔ الشواہد الربوبیۃ فی المناجیح السلوکیۃ

یہ کتاب متصوفانہ منہج پر لکھی گئی اسفار اربعہ کی نہایت عمدہ تلخیص ہے۔ اس کتاب میں عقلی

اور غیر ضروری مباحث سے اجتناب کیا گیا ہے اور زیادہ تر عرفان اور تصوف کا غلبہ نظر آتا ہے۔ اس

کتاب میں ملا صدرا کے بعض ایسے نظریات بھی ملتے ہیں جن کا تذکرہ ان کی دوسری کتابوں میں نہیں

نشر دانشگاهی ، ۱۳۶۰ ش ، مشہد)۔

یہ کتاب ۵ مشہد پر مشتمل ہے۔ ہر مشہد کئی شاہد اور ہر شاہد کئی اشراق کا حامل ہے۔

مشہد اول : امور عامہ کے بارے میں ہے۔ (۵ شاہد)

مشہد دوم : وجود باری تعالیٰ کے بارے میں ہے۔ (۲ شاہد)

مشہد سوم : علم معاد کے بارے میں ہے۔ (۳ شاہد)

مشہد چہارم : حشر جسمانی کے اثبات میں ہے۔ (۳ شاہد)

مشہد پنجم : نبوت و ولایت کے بیان میں ہے۔ (۲ شاہد)

الف۔ سگی طباعت ، تہران ، ۱۲۸۶ ق ، سبزواری کے حواشی کے ہمراہ

ب۔ دانشگاه مشہد ، تصحیح و تعلیق سید جلال الدین آشتیانی ، مشہد ۱۳۳۶ ش۔ مرکز نشر دانشگاهی ، تہران ،

۱۳۶۰ ش (اشاعت ثانی)

ج۔ ترجمہ و تفسیر فارسی الشواہد الربوبیہ ، جواد مصلح ، انتشارات سروش ، تہران ۱۳۶۶ ش۔

## ۵۔ القضاء و القدر فی افعال البشر

اس تحقیقی رسالہ میں عنایت الہی ، قضاء و قدر کے معانی ، لوح و قلم ، قضاء و قدر میں شرور کے داخل ہونے کی کیفیت ، انسان سے سرزد ہونے والے اختیاری و اضطراری اعمال پر خاص طور پر روشنی ڈالی گئی ہے اور نظام عالم کے حسن و کمال کو ثابت کیا گیا ہے۔ اس بات سے بھی بحث کی ہے کہ انسان مختار ہے یا مجبور۔ اس سلسلے میں فلاسفہ کے اقوال کو ان کے دلائل کے ساتھ بیان کیا ہے اور آخر میں اپنا نقطہ نظر بیان کیا ہے۔

۱۔ سگی طباعت (مجموعہ رسائل) ، تہران ، ۱۳۰۲ھ۔

## ۶۔ المبدأ و المعاد

اس کتاب میں الہیات ، طبیعیات ، نفس ناطقہ کی پیدائش اور ظہور کی کیفیت ، اس کے مقامات اور اس کی انتہا نیز نبوت و منامات پر بحث کی گئی ہے۔ کتاب کی ابتداء میں مسئلہ وجود پر اجمالاً روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کتاب میں وہی انداز اپنایا گیا ہے جو اسفار اربعہ کا ہے اگرچہ علم باری تعالیٰ کے



سنگی طباعت ، تہران ، ۱۳۱۴ھ -

ب۔ انجمن فلسفہ ایران ، تصحیح و تعلیق ، سید جلال الدین آشتیانی ، تہران ، ۱۳۵۴ش۔

ج۔ ترجمہ فارسی مبداء ، و معاد ، احمد بن محمد الحسینی اردکانی ، بکوشش عبداللہ نورانی ، مرکز نشر دانشگاهی ، تہران ، ۱۳۶۲ش۔

## ۴۔ المظاهر الالہیۃ فی اسرار العلوم الکمالیۃ

مبداء و معاد کے بارے میں ملا صدرا کی عقلی استدلال پر مشتمل کتاب ہے جس میں آیات روایات کو ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ایک مقدمے ، دو فنون اور ایک اختتامیہ پر مشتمل ہے۔ مقدمے میں حکمت الہی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ فن اول ۸ مظہر پر مشتمل ہے جس میں اثبات وجود خدا ، توحید و وجوب وجود ، اسماء و صفات الہی ، اپنی ذات اور غیر ذات کے سلسلے میں علم حق تعالیٰ ، الہیت خدا کے دوام ، حدوث عالم ، طریقہ خلقت و معاد پر گفتگو کی گئی ہے۔ اسرار فن بھی ۸ مظہر پر مشتمل جو اثبات معاد جسمانی ، قیامت میں تمام قوا و جوارح کے ساتھ دوبارہ مدہ کئے جانے ، حقیقت موت ، ماہیت قبر ، رستاخیز ، حشر کی کیفیت ، صراط ، اور نامہ اعمال کے بیان میں ہے۔ آخر میں اختتامیہ کے طور پر میزان و حساب ، احوال قیامت ، نفع صور ، دوزخ کے فطوں ، درخت طوبی و زقوم اور سچے خوابوں پر گفتگو کی گئی ہے۔

سنگی طباعت (حاشیہ مبداء و معاد) ، تہران ، ۱۳۱۴ق۔

ب۔ دانشکدہ الہیات ، تصحیح و تعلیق سید جلال الدین آشتیانی ، مشہد ، ۱۳۸۰ھ۔

## ۵۔ المعاد الجسمانی۔۔ زادالمسافر

ملا صدرا نے اس کتاب میں عقلی و فلسفیانہ دلائل کے ساتھ معاد اور جسم برزخی کو ثابت کیا ہے۔ ان مباحث کی تفصیل اسفار اربعہ میں بیان ہوئی ہے۔ اس کتاب میں ملا صدرا کا کہنا ہے کہ اس مختصر تحقیق میں معاد جسمانی کو ثابت کروں گا کہ جس کے اثبات سے علماء کے افکار قاصر رہے۔

انجمن حکمت و فلسفہ ایران ، شرح و تصحیح سید جلال الدین آشتیانی ، تہران ، ۱۳۵۹ش۔

## منطق

### ۱۔ التصور و التصدیق

ملا صدرا نے اپنے ایک دوست کی فرمائش پر اس کتاب کو تحریر کیا تھا۔ اس کتاب میں تین فصلوں میں علم منطق کے اہم مسئلے تصور و تصدیق پر تحقیق کی ہے اور تین فصلوں میں علم کی تقسیمات کو بیان کیا ہے اور ابن سینا اور بعض دیگر فلاسفہ کے اقوال کو بھی نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں شرح شمسہ، شرح مطالع اور رسالہ تصور و تصدیق میں قطب الدین رازی کے نظریات پر تنقید کی ہے۔ استاد مہدی حارّی یزدی نے آگاہی و گواہی کے نام سے اس کا فارسی میں ترجمہ اور شرح کی ہے جسے انجمن فلسفہ تہران نے شائع کیا ہے۔

۱۔ سنگی طباعت (جوہر الضمید سے ملحق)، تہران، ۱۳۱۱ھ۔

ب۔ انتشارات بیدار، تصحیح بیدار فر، قم، ۱۳۶۲ش۔

ج۔ آگاہی و گواہی، ترجمہ و شرح انتقادی مہری حارّی یزدی، انجمن اسلامی حکمت و فلسفہ، تہران، ۱۳۶۰ش۔

### ۲۔ الممعات المشرقیۃ فی الفنون المنطقیۃ

۹ اشراق پر مشتمل علم منطق میں ملا صدرا کی مختصر تحقیق ہے۔ اس کتاب میں ملا صدرا نے منطق حکمت اشراق پر اپنے تعلیقات کا خلاصہ بیان کیا ہے اسی لئے انہوں نے زیادہ تر شیخ اشراق کی پیروی کی ہے۔

۱۔ انتشارات آگاہ، ترجمہ و شرح عبدالحسینی مشکوٰۃ دینی (منطق نوین)، تہران، ۱۳۶۲ش۔

وہ آثار جن کو کسی خاص عنوان کے تحت درج نہیں کیا جا سکتا۔

### ۱۔ رسالہ اصالت جعل الوجود

اس رسالہ میں ملا صدرا نے ثابت کیا ہے کہ بنیادی طور پر جعل کا تعلق وجود سے ہے نہ کہ

## ۲۔ رسالہ اخلصہ

اس مختصر رسالہ میں ملا صدرا نے اپنے خوابوں کو بیان کیا ہے۔  
تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران،  
۱۳۷۵ ش۔

## ۳۔ دیباچہ عرش تقدیس میر داماد

ملا صدرا کا اپنے استاد میر داماد کے تحقیقی رسالے پر مختصر مقدمہ ہے۔  
تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا)، انتشارات حکمت، تہران،  
۱۳۷۵ ش۔

## ۴۔ شواہد الربوبیہ

حامد ناجی اصفہانی نے ملا صدرا کے اس تحقیقی رسالہ کی تصحیح کی ہے اور اسے انتشارات حکمت  
تہران نے شائع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مسلمہ طور پر ملا صدرا کی تصنیف ہے اگرچہ ارباب  
تراجم اور تذکرہ نویوں نے اس کا نام نہیں لیا ہے۔ اس تحقیقی رسالہ میں ملا صدرا نے اپنے فلسفیانہ  
نظریات کی اجمالی فہرست پیش کی ہے۔ ملا صدرا نے اس میں جن ۱۸۶ مسائل کی نشاندہی کی ہے ان  
میں سے بعض کا تعلق حکمت متعالیہ کے بنیادی اصولوں سے ہے اور بعض کی حیثیت فرعی ہے۔ ملا  
صدرا کی اکثر کتابوں کے مترجم محمد خواجوی کا کہنا ہے کہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ رسالہ جعل  
وجود، خلسہ، دیباچہ عرش تقدیس نیز جو کتاب ملا صدرا کے فلسفیانہ رسائل کے مجموعہ کے عنوان سے  
شائع ہوئی ہے، اسے علماء و دانشوروں نے ملا صدرا کے نظریات کے خلاصے کے عنوان سے جمع کیا ہو  
چنانچہ نامور ادیب اور صاحب ریاض السالکین (شرح صحیفہ سجادیہ) سید علی خان مدنی نے اسی قسم کا کام  
کیا ہے۔ (محمد خواجوی، دو صدر الدین، ص ۱۷۷)

## ۵۔ رسالہ مزاج

تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی ، (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا) ، انتشارات حکمت ، تہران ، ۱۳۷۵ ش۔

### رسالہ حشریہ

حامد ناجی اصفہانی کے بقول یہ رسالہ ملا صدرا کی مسلمہ تالیفات میں سے ہے کہ جس پر ابھی تک تحقیق نہیں کی گئی اور ارباب تراجم میں سے بھی ابھی تک کسی نے اس کی طرف اشارہ نہیں کیا ہے۔

۱۔ ترجمہ رسالہ الحشر ، محمد خواجہ جوی ، انتشارات مولیٰ ، تہران ، ۱۳۷۵ ش

ب۔ تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا) ، انتشارات حکمت ، تہران ، ۱۳۷۵ ش۔

۷۔ رسالہ وجود

تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی (مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا) ، انتشارات حکمت ، تہران ، ۱۳۷۵ ش۔

### ۸۔ حقیقۃ الکفر والایمان

ایک شخص فلسفیانہ افکار کی وجہ سے ملا صدرا کو ہدف تنقید بناتا ہے۔ ملا صدرا ایمان و کفر کی حقیقت پر روشنی ڈالنے کے ساتھ ساتھ اس شخص کا جواب دیتے ہیں اور اپنے جواب کو احادیث کے مطابق قرار دیتے ہیں۔

### ۹۔ ایقاظ النائمین

۱۔ تصحیح محسن مؤید ، مؤسسہ مطالعات و تحقیق فرہنگی ، تہران ، ۱۳۶۱ ش۔

۱۰۔ مکتوبات ملا صدرا

ملا صدرا نے اپنے استاد میر داماد کو چار یا پانچ خط لکھے ہیں جن میں سے دو فارسی میں ہیں اور دو میں فارسی اور عربی کی آمیزش ہے۔ ان خطوط میں ملا صدرا نے اپنے استاد کو بہت زیادہ سزا

ب۔ نہضت زنان مسلمان ، تہران ، ۱۳۶۰ ش

## ۱۱۔ دیوان ملا صدرا

ملا صدرا کے مختلف اشعار کو ان کے شاگرد، فیض نے جمع کیا ہے۔ یہ مجموعہ کرمانشاہ میں حاج آقا ضیاء بن حاج آقا مہدی کے پاس موجود تھا اور حال ہی میں ایران میں شائع ہوا ہے۔

۱۔ انتشارات دانشکدہ معقول و منقول ، تصحیح حسین نصر ، تہران ، ۱۳۴۰ ش۔

ب۔ انتشارات مولیٰ ، تہران ، ۱۳۶۰ ش۔

نوٹ: واضح رہے ملا صدرا کے بعض آثار پر مشتمل رسائل کے دو مجموعے شائع ہو چکے ہیں:

(۱) رسائل حکیم صدر الدین شیرازی (قم۔ مکتب المصطفوی ، ۱۳۰۲ ھ)

ان میں مندرجہ ذیل رسائل کو شامل کیا گیا ہے۔

- ۱۔ الحدوث
- ۲۔ اتصاف الماہیۃ بالوجود
- ۳۔ التلخیص
- ۴۔ سریان الوجود
- ۵۔ القضاء و القدر
- ۶۔ الواردات القلیبۃ
- ۷۔ اکسیر العارفین۔۔۔
- ۸۔ المحشر

ب: مجموعہ رسائل فلسفی ملا صدرا (تحقیق و تصحیح حامد ناجی اصفہانی، انتشارات حکمت، تہران، ۱۳۷۵ ش)

اس مجموعے میں مندرجہ ذیل رسائل کو شامل کیا گیا ہے۔

- ۱۔ اتحاد العاقل و المعقول
- ۲۔ اجوبۃ المسائل شمس الدین محمد گیلانی
- ۳۔ اجوبۃ المسائل الکاشانیۃ
- ۴۔ المحشریۃ
- ۵۔ الخلتۃ

ادارہ تحقیقات اسلامی کی منفرد علمی پیشکش

## مسلم معاشرہ کی تاسیس و تشکیل

ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمن

قیمت: 125.00 روپے

صفحات: 234

زیر نظر کتاب میں صدر اسلام کے سیاسی، سماجی، معاشی اداروں کی تاسیس و تشکیل کا دور جاہلیت کے تناظر میں جائزہ لیا گیا ہے، اور اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ اسلام نے انسانی زندگی کے کن کن شعبوں کو متاثر کیا۔ ماضی کے کن عناصر کو حرف غلط کی طرح مٹا ڈالا اور کن عناصر کو مہلت حیات دی۔ بحث کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ عہد نبوی اور عہد خلفائے راشدین میں کس طرح ایک خدا پرستانہ معاشرہ کی داغ بیل ڈالی گئی جو اپنے اصولوں کے بارے میں کسی مصالحت کا روادار نہ تھا۔ اس نے اقدار و تصورات کی نئی دنیا تشکیل دیتے ہوئے انسانی فکر و عمل کے منہاج میں کیا کیا تغیرات پیدا کئے اور دور جاہلیت کے سیاسی، معاشی اور سماجی اداروں سے کہاں کہاں اور کس طرح استفادہ کیا۔

کتاب یہ جاننے میں مدد دیتی ہے کہ مسلم معاشرہ ارتقائی منازل طے کرنے کے سفر میں غیر مسلم معاشروں سے کس حد تک استفادہ کر سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:- ڈائریکٹر مطبوعات ادارہ تحقیقات اسلامی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی)

پوسٹ بکس نمبر 1035- اسلام آباد 44000 - فون نمبر 254874